پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا
ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ:www.rbi.org.in
ای۔میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات، ،سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی-400001
فون:0502 2266 22 91 فیکس:22660358 22 91

4دسمبر 2020

گورنر کا بیان (اسٹیٹمنٹ)

مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم ، پی، سی) کی دسمبر 2020 کی دو، تین اور چار تاریخ کو بیٹھک ہوئی۔ اس میں موجودہ میکرواکنامک اور مالیاتی ڈیولپمنٹس پر گھریلو اور عالمی پسِ منظر میں غور کیا گیا یہاں ہندوستانی معیشت کے ابھرتے نظریہ پر بھی بات ہوئی۔ اس بحث ومباحثہ کے آخر میں ایم، پی، سی، نے متفقہ طور پر پالیسی ریپوریٹ کو 4% فی صد پر برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ مونیٹری پالیسی کی مراعات کو جب تک ضروری ہو جاری رکھا جائے۔ کم سے کم موجودہ مالی سال اگلی مالی سال تک۔ گروتھ کی بازیابی پائیدار بنیاد پر اور کووڈ۔19 کے برے اثرات کو کم کرنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ کو بغیر تبدیلی کے 4.25% فی صد پر برقرار رکھا جائے۔ ریورس ریپو 3.35% ہی رہے گا۔

2: میں اس موقع پر سبھی کمیٹی ممبران کو ان کو ذریعہ دیئے گئے مشوروں اور رہنمائی جن کی بدولت آج مونیٹری پالیسی کے فیصلہ عمل میں آئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ میں آر بی آئی کی اپنی ٹیموں جن کی مدد سے ہم اس نتیجہ پر ہونچے، کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

3: میں اپنے خیالات کا مربوط کرنے جن کی وجہ سے آج ایم پی سی اپنے اس فیصلہ پر پہونچی ہے کہ بارے میں شروعات کرتا ہوں۔ ایم پی سی، کا خیال تھا کہ افراطِ زر بلندی پر رہے گا ہاں سردی کے موسم میں خریف کی فصل آنے پر اس میں کچھ سکون مل سکتا ہے۔ اس موجودہ مرحلہ پر اس نے مونیٹری پالیسی کو مجبور کر دیا کہ گروتھ کو سہارا دینے کے لئے موجود خلاء کا استعمال کریں۔ اسی وقت ریکوری کو کوئی بھی نشان دور دور تک نہیں دکھائی دے رہا تھا اور ہم صرف پالسی کا سہارا دیکھ رہے تھے۔ ایک چھوٹی سی کھڑکی سپلائی کے انتظام کو بہتر بنانے کے لئے کھلی دکھائی دی جو افراطِ زر کی گتھّیوں کو کھول سکتی ہے۔ یہ گتھّیاں سپلائی چین کے ٹوٹ جائے زیادہ منافع خوری اور انڈائریکٹ ٹیکس کی وجہ سے بنی تھیں۔ مزید کوششیں ضروری تھیں سپلائی بہتر کر کے افراطِ زر کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے۔ ایم پی سی، قیمتوں کو مستحکم رکھنے کے لئے قریب سے نگاہ رکھے گی، تا کہ میکرواکنامک کو بڑھاوا ملے اور مالیاتی استحکام قائم ہو۔ اس کے مطابق ایم پی سی نے طے کیا پالیسی ریٹ جوں کا توں رکھا جائے اور جب تک ضروری ہو موجودہ مراعات برقرار رکھی جائیں کم سے کم اس مالیاتی سال کے دوران اور اگلے مالیاتی سال میں بھی تا کہ پائیدار بنیاد پر گروتھ کی بازیابی ہو اور معیشت پر کووڈ۔19 کے برے اثرات کم ہو سکیں اور افراطِ زر آگے بھی ہدف کے اندر ہی بنا رہے۔

4: سال 2020 سب سے زیادہ چنوتی بھرا رہا۔ اس نے ہماری صلاحیتوں اور ہماری محفوظ طاقت ہمارے صبر، حوصلہ اور تحمّل کا امتحان لے لیا۔ یہ زیادہ صحیح ہوگا کہ ہم نے اس مہلک وبا کے خلاف کیسی جنگ لڑی اور ہم نے کون سے طریقہ اپنائے کے بارے میں دوبارہ غور کریں۔ میرے خیال

میں ہم کیوں سینہ تانے کھڑے رہے ، یہ سب کچھ ہمارے حوصلہ اور ہمّت کا نتیجہ تھا کہ ہم نے اپنے اوپر آئے ہر وار کا مستعدی سے مقابلہ کیا۔میں آپ کو اس وقت مہاتما گاندھی کے الفاظ یاد کر مثال دیتا ہوں ''طاقت ،حوصلہ۔۔۔۔۔۔آتا ہے مضبوط قوّتِ ارادی سے''اس سے ہم کو یہ سبق ملتا ہے''میں آگے آنے والے راستوں کے لئے اپنا نظریہ (وِژن) طے کرنے کو کوشش کروں گا۔

2020:ایک سال جو یاد رکھا جائے گا:

5: جب اس مہلک وبا کی پوری تاریخ لکھی جائے گی،تو سال 2020 جدید تہذیب کی تاریخ میں معنی خیر سال ریکارڈ کیا جائے گا۔یہ مہلک وبا 1918 کے اسپینش فلو سے بھی بڑی مانی جائے گی۔اور 1930 کی خطرناک معاشی مندی اور معاشی نقصان سے بھی زیادہ جانی جائے گی۔ کووڈ۔19 ایسے وقت میں پھوٹ پڑا جب کہ پوری دنیا معاشی سرگرمیوں کی کمی سے جوجھ رہی تھی یہ سخت تکلیف سے زیادہ اذیت ناک مرحلہ تھا، انسانی اور معاشی پریشانیوں کے ساتھ ساتھ سرکار اور مرکزی بینکوں نے نظامِ صحت ،ملازمین ،سول سوسائٹی کے اداروں اور حتیٰ کہ عام آدمیوں نے جو غیر معمولی قدم اُٹھائے اور اس لڑائی میں شریک ہوئے یہ بھی تاریخ یاد کرے گی۔

6: ہم نے انسانی نقصان کو بچانے (جانوں کا ضائع ہونا) کا انتظام کیا، ہم نے یہ بھی یقین دلایا کہ مالیاتی نظام اور بازاروں کا کام معمول کے مطابق چلتا رہے گا۔فائینینس ہر وقت دستیاب رہنے کا یقین دلایا۔فائینینس کو بہت زیادہ محفوظ رکھا۔اس کا نتیجہ تھا کہ مالیاتی استحکام کے خطرات پر قابو پالیا۔معاشی سکٹرن پھر سے بہتر ہوگئی، پورٹ فولیو ابھرتے ہوئے بازاروں میں پھر سے لوٹ آئے اور ہارڈ کرنسی بانڈس کا اجراء مضبوط ہوگیا، اس سے ہماری کریڈٹ ریٹنگ مضبوط تر ہوگئی۔

7: اس پوری مدّت کے دوران ریزروبینک نے وائرس کی چنوتیوں سے نپٹنے کے لئے پوری قوت سے کام لیا اور ہندوستانی معیشت کو گرنے سے بچالیا۔پیداوار (صنعتی) اور روزگار کے نقصانات کو پھر سے پٹری پر لاکر میکرو اکنامک اور مالیاتی استحکام کا ماحول تیّار کردیا۔

8: مالیاتی استحکام کو مضبوطی سے محفوظ کرنے اور ڈپازیٹرس کے مفاد کو قائم رکھنا ہمارے ایجنڈے میں پہلے نمبر پر رہا۔ہم بہت تیزی سے دو کمرشیل بینکوں کی پریشانیوں کو حل کرلیا۔ہم ہمیشہ مالیاتی نظام کے استحکام کو محفوظ رکھنے کے اپنے وعدے پر قائم رہے اس معاملہ میں جب بھی ضرورت ہوئی تو ہم نے آگے بڑھ کر ضروری قدم اُٹھائے۔ہم جب کہ لگاتار ریگولیشنس کو مضبوط کرنے اور اپنے سپروِژن (نگرانی کو) گہرائی سے دیکھنے پر قائم ہیں، وہیں مالیاتی سیکٹر کے اداروں جیسے بینکیں ،این ،بی ،ایف ،سی زنے بھی اپنے گورنینس کو سب سے زیادہ ترجیح دی ہے اِن کو رسک مینجمنٹ اور اندرونی کنٹرول پر بھی پوری توجّہ دینا چاہئے۔کیوں کہ یہ ہی مالیاتی سیکٹر کے استحکام کے بچاؤ (حفاظت) کے لئے پہلی صف میں کھڑے ہوتے ہیں ۔

9: ریزروبینک کا ڈیبٹ منیجر کی حیثیت اور گورنمنٹ کے بینکر کی حیثیت سے رول نے 2020 میں مہلک وبا کے پھیلاؤ میں اپنا امتحان پاس کرلیا ،اور اپنی اہمیت پرکھ لی اور مارکیٹ بارواِنگ میں سب سے اونچے مقام پر قدم رکھا۔ہماری پالیسیوں کا ہی نتیجہ تھا کہ پچھلے ١٦ /سالوں میں بارواِنگ کی سب سے کم ویٹیڈ اوسط کاسٹ آئی۔اور پبلک ڈیبٹ اسٹاک کر سب سے اونچی ویٹیڈ اوسط میچوریٹی ریکارڈ کی گئی۔مرکز کی بارواِنگ کاسٹ یکم /دسمبر کو 5.82% فی صد پر رہ گئی، پچھلے سال اسی مدّت میں ریاستی سرکاروں کے لئے اضافی بارواِنگ کاسٹ 6.88% فی صد تھی۔دونوں مرکز اور ریاستی سرکاروں اس سال میں اب تک آرام سے پروگریس کی ہے میں اپنی بات دہرانا پسند کروں گا جو میں نے اکتوبر میں کہا تھا۔ترتیب وار مارکٹ کی ہلچل کے لئے باہمی ربط کی اہمیت ہے۔ہم کو مقابلہ جاتی ماحول کی ضرورت ہے مقابلہ کی نہیں۔

مالیاتی بازار کا نظریہ:

10: ریزروبینک کے ذریعہ برسوں سے اُٹھائے جانے والے قدموں نے یہ نتیجہ دیا کہ پورے اسپکٹرم (ملک) کے لئے انٹریسٹ ریٹ کی تشکیل

مناسب اور معتدل طریقہ سے کی گئی، خطرات کو کم کیا گیا، اور کارپوریٹ بانڈس کا اجراء ریکارڈ پیمانہ پر ہوا۔ AAA ریٹیڈ ۳/سال کے کارپوریٹ بانڈ نے گورنمنٹ سیکوریٹی اسی مدت کے لئے پر ۸/اکتوبر 60 بیسک پوائنٹس اور 27 نومبر 2020 کو 17 بیسک پوائنٹس گرگئی۔ کم ریٹیڈ کارپوریٹ بانڈس نے بھی مناسب نفع کماتے ہوئے اسی مدّت میں 34 بیسک پوائنٹس AA ریٹیڈ ۳/سالہ بانڈ اور BBB- مائینس ۳/سالہ بانڈ میں گھٹے۔ AAA ریٹیڈ پانچ سالہ بانڈ (کارپوریٹ) 27 نومبر 2020 کو گرکر 5.59 فی صد پر آگیا جب کہ یہ 8 اکتوبر 2020 کو 5.93% فی صد پر تھا۔ کارپوریٹ بانڈ کا پھیلاؤ اصل میں مہلک وبا سے پہلے کے لیول پر آگیا تھا۔ مالیاتی بازار عام رجحان کی طرح کام کر رہا ہے۔ مالیاتی ماحول آرام دہ ہونے پر زمینی حقیقت یہ ہے کہ ہم معیشت کی ریکوری کی طرف آ رہے ہیں جو صحیح معنوں میں 21-2020 کی آخری چھ ماہ میں دکھائی دے گی۔

11: یہ نشوونما ریزروبینک کی صلاحیتوں پر مُہر لگاتی ہے کہ ہم نے لکوئیڈٹی مینجمنٹ اتنے بہتر طریقہ سے کیا۔ییلڈس کم ہوتی گئیں اور باروانگ کاسٹ بھی کم ہوئی لیکن مارکیٹ میں اچھال آئی اور ریزروبینک کی یقین دہانیوں پر اعتماد بھی بڑھا جو یقین ہم نے اکتوبر میں دلایا تھا ہم نے اپنی گائیڈنینس پر مثبت کارروائی بھی کی۔ کل ملا کر بانڈ مارکیٹ کی حالت ترتیب وار ابھرتے ہوئے بازار کی عکّاسی کرنے لگی اس کے ساتھ مالیاتی بازار کے دوسرے سیگمینٹس بھی رفتار پکڑنے لگے جب کہ گورنمنٹ سیکیوریٹیز (جی بیسک) نے گھماؤ دار ییلڈ دی۔ ڈیٹ مینجمنٹ کارروائی، مونیٹری کارروائی اور بازار کی اُمیدیں سب میں ہم آہنگی آئی سب میں برابر کی تیزی دیکھنے کو ملی۔ یہ مالیاتی استحکام کے لئے بہتر ثابت ہوئی۔ میں نے اس موقع کو مارکیٹ شرکت داروں کو ایک ذمّہ دار برتاؤ کی طرف دعوت دی تاکہ وہ اس مثبت نتائج کو بہتر طریقہ سے تعاون سے نوازیں۔ ریزروبینک اپنے طور پر مزید بہتر قدم اُٹھانے کے لئے تیاّر ہے تاکہ مارکیٹ شراکت داروں کو یہ یقین بنا رہے کہ ہم زیادہ لکوئیڈٹی لا کر فائنینسنگ حالات (ماحول) کو اور آسان کر سکتے ہیں۔

12: بیرونی محاذ پر، امریکہ میں نفع میں کمی عکّاسی کرتی ہے ''الٹی تجارت سے باہر نکلنا'' سیاسی استحکام اور مالی متحرکات کو ایک مٹّی میں بند کرنے کی امید کی جستجو، خطروں کی بھوک والے ماحول سے انویسٹرس (سرمایہ کاروں) کو یو۔ ایس ٹریزریز جو سب سے محفوظ جنّت سمجھی جاتی تھیں، سے باہر نکلنے کو مجبور کر رہا ہے اور وہ بہتر فائدہ کی تلاش کر رہے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں پونجی کا بہاؤ بھارت کی طرف ہوا ہے۔ ریزروبینک قدم اُٹھا رہا ہے اس ہلچل کو اور بڑھایا جائے تاکہ ہماری زرمبادلہ کی شرح اور مضبوط ہو سکے۔ ان کے اثرات گھریلو بنیادوں کی اہمیت کو اجاگر کر رہے ہیں۔ ان قدموں سے گھریلو لکوئیڈٹی اور افراطِ زر پر اثر پڑ رہا ہے۔ فوریکس کے دخل سے لکوئیڈٹی بڑھی اس کو جذب کرنے کے لئے ہم ریورس ریپو کا استعمال کرتے ہیں۔

13: ہم عالمی گراوٹ کو جواب دیتے رہیں گے تاکہ ہماری گھریلو استحکام لکوئیڈٹی مینجمنٹ کارروائیوں کے ساتھ محفوظ رہے۔ ہمارے مختلف انسٹرومینٹس وقت پر آنے پر استعمال کئے جائیں گے۔ ان کا ڈھانچہ اس طرح سے بنایا جائے گا کہ وہ کشادہ لکوئیڈٹی کو سسٹم میں ڈالنے کے لئے یقینی ہو۔ او، ایم، او خرید جیسے انسٹرومینٹس، گھماؤ دار کارروائیاں اور ریورس ریپو کا استعمال کیا جائے گا۔ ہمارا اہم مقصد گروتھ کی مدد کرنا ہے اور ساتھ ہی مالیاتی استحکام کو یقینی بنانا ہے اور اس کو ہر وقت برقرار رکھنا ہے۔

افراطِ زر اور نشوونما کا تعیّن: نظریہ

14: ایم پی سی کے تعیّن کو ہم اب طے کریں گے کہ افراطِ زر کس طرح کم کیا جائے، ستمبر میں افراطِ زر تیزی سے بڑھ کر 7.3% فی صد اور اکتوبر میں مزید بڑھ کر 7.6% فی صد پر آگیا۔ اس کا ثبوت ہے کہ قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ افراطِ زر کا نظریہ امیدوں سے بالکل الٹ رہا پچھلے دو مہینوں میں اناج کی قیمتیں لگاتار کم ہو رہی ہیں خریف کی فصل اچھی ہونے سے اور سردیوں تک سبزیوں کی قیمتوں میں بھی کمی آئے گی۔ دوسرے کھانے پینے

کے سامان کی قیمتیں اونچائی پر برقرار رہیں گی۔ قیمتوں کا دباؤ تو افراطِ زر پر پڑتا رہے گا۔ ان سب فیکٹرس کو دھیان میں رکھتے ہوئے سی پی آئی افراطِ زر کا منصوبہ سال 21-2020 کی تیسری سہ ماہی میں 6.8% فی صد اور چوتھی سہ ماہی میں 5.8% فی صد اور سال 2022-2021 میں پہلی چھ ماہی میں 5.2% سے 4.6% فی صد خطرات کو بیلنس کرتے ہوئے رکھا جا رہا ہے۔

ریکوری اور اس کا دوسرا رخ:

15: تنزلی کے برخلاف ہم کو دھیان دینا چاہئے کہ کس طرح مانگ کو پورا کریں اور ہماری گروتھ کیسے برقرار رہے۔ آنکڑے جو ہمیں 21-2020 کی تیسری سہ ماہی کے لئے ملے ہیں۔ وہ تصدیق کرتے ہیں ہماری معیشت امید سے کہیں زیادہ بڑھ رہی ہے بہت سے سیکٹرس جن کے بارے میں، میں نے اکتوبر میں اشارہ دیا تھا وہ اونچائی کی طرف جا رہے ہیں۔ این ایس او کے بارے میں دوسری سہ ماہی میں جو سکڑن تھی وہ نومبر کے آخر تک اندازے کے برخلاف (اکتوبر میں اندازہ) کافی کم ہوگئی ہے۔

16: صنعتی اور خدمات خریداری منیجر کا انڈیکس (پی ایم آئی) نومبر میں بالترتیب 56.3% اور 53.7 رہا جو توسیعی زون میں آتا ہے۔ اونچی فریکوئنسی کے اشارے (خدمات کے) استحکام دکھا رہے ہیں اور وہ اوپر کی طرف بڑھ رہے ہیں (انیکس)۔ دیہی علاقوں میں بڑھتی ہوئے مانگ کے مزید مضبوط ہونے کی امیّد ہے جب کہ شہری مانگ بھی دھیرے دھیرے تیزی پکڑ رہی ہے کیوں کہ لاک ڈاؤن ہٹنے سے سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے اس سے روزگار بھی بڑھ رہا ہے خاص طور سے مزدور جو کووڈ۔19 کی وجہ سے اپنے اپنے گھروں کو واپس آ گئے تھے، شہروں کی طرف کام کے لئے لوٹنے لگے ہیں، یہ مثبت تحریک ہے لیکن ان پر بیماری سے متاثر ہونے کے اندھیرے بادل گھیر رہے ہیں کیوں کہ ملک کے کچھ حصّوں میں یہ وبا بڑھ رہی ہے، جس کی وجہ سے مقامی طور پر کچھ بندشیں لگائی جا رہی ہیں۔ ایسے موقع پر بیماری سے شفاء پانے والوں کی شرح 94% فی صد سے زیادہ ہوئی ہے۔ وکسین ٹرائلس کی کامیابی کے ساتھ آگے آنے والے دنوں میں عوام میں اعتماد بھی بڑھ رہا ہے۔

17: سال 21-2020 کی دوسری سہ ماہی کے لئے کارپوریٹ کے نتائج اشارہ کرتے ہیں مانگ کی حالت بہتر ہو رہی اور نفع بھی بڑھ رہا ہے کیوں کہ خرچوں میں بچت کی جا رہی ہے۔ قرض کی ادائیگی بھی بڑھ رہی ہے۔ مینوفیکچرنگ صنعتوں کا تجارتی تعین توسیع زون میں داخل ہوگیا ہے 21-2020 کی تیسری سہ ماہی میں جو کہ پچھلی دو سہ ماہیوں میں بہت سکڑ گیا تھا۔ سال کی چوتھی سہ ماہی میں اس میں مزید اضافہ کی امیّد ہے۔

18: ہم نشونما کے منظر کی طرف لوٹتے ہیں، جیسا کہ میں نے پہلے بتایا تھا دیہی مانگ کے مزید مضبوط ہونے کی امیّد ہے جب کہ شہری مانگ میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ صارفین اس منظر نامہ سے پُرامید ہیں کہ تجارت اور صنعتیں دھیرے دھیرے آگے بڑھ رہی ہیں۔ مالی سرگرمیاں آگے کی طرف بڑھ رہی ہیں، اور کھپت بھی خوب ہو رہی ہے لکوئیڈٹی میں اضافہ سے گروتھ بڑھانے والی سرمایہ کاری کو بھی سہارا مل رہا ہے۔ دوسری طرف پرائیوٹ انویسٹمنٹ تھوڑا کم ہے۔ ایکسپورٹ بھی ابھی کم ہے حالاں کہ امیدیں روشن ہیں ویکسین کی آمد سے۔ ان فیکٹرس کو دھیان میں رکھتے ہوئے اصلی جی ڈی پی گروتھ پروجیکٹ کی گئی ہے، 21-2020 کے لئے (+0.1%) (-7.5%) تیسری سہ ماہی اور چوتھی سہ ماہی کے لئے) +(0.7% اور سال 21-2020 کی پہلی چھ ماہی کے لئے 2.19% سے 6.5% فی صد تک اس میں خطرات کو بیلنس رکھا گیا ہے۔

اضافی طریقۂ کار: (اقدام)

19: اس نقصان کے بعد، آر بی آئی معیشت بحالی کو اہم ہدف کے ساتھ اس کو محفوظ بھی کرے گی، اس کے لئے کچھ اضافی قدم اُٹھانے ہیں۔

(i) نشانے والے سیکٹرس کو حوصلہ دینے کے لئے لکوئیڈٹی کو بڑھانا (ii) مالیاتی بازاروں کو اور مضبوط کرنا۔ (iii) بینکوں میں اور این بی ایف سی ز میں ریگولیٹری بندشوں کے ذریعہ پونچی کو روکنا۔ (iv) آڈٹ کاموں کے ذریعہ نگرانی کو بہتر بنانا۔ (v) ادائیگی نظام کی خدمتوں کو اپ گریڈ کرنا اس کے لئے مالیاتی شمولیت کو بڑھاوا دینا اور کسٹمر سروس کو بہتر بنانا۔

(i) ایکٹویز کوزندہ کرنے کے لئے لکوئیڈٹی اقدام:

آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او۔سیکٹرس اور سینرجی کی ای سی ایل جی ایس 2.0 کے ساتھ توسیع۔

آن ٹیپ ہدف کے ساتھ لمبی مدّت کے لئے ریپو آپریشنس کا اعلان ۹/ اکتوبر 2020 کو کیا گیا اس کو دوسرے دباؤ والے سیکٹرس میں بھی توسیع دی گئی، اور کریڈٹ گارنٹی بھی دی گئی یہ گارنٹی ایمرجنسی کریڈٹ لائن گارنٹی اسکیم (ای سی ایل جی ایس 2.0) جو گورنمنٹ کی ہے، کے تحت دی گئی۔اس سے بینکوں کو دباؤ والے سیکٹرس کو کم قیمت پر کریڈٹ سپورٹ کرنے کا حوصلہ ملے گا۔

ڈوبتے ہوئے مالیاتی بازار:

20: دیہی علاقائی بینکوں (آر آر بی) کو ریزرو بینک کی لکوئیڈٹی ونڈو تک رسائی کی اجازت نہیں ہے اور نہ ہی کال/نوٹس منی مارکیٹ تک رسائی کی اجازت ہے اب ہم اس نظریہ کو دیکھ رہے ہیں کہ منی مارکیٹ میں شرکت داروں کو بڑھایا جائے اور لکوئیڈٹی مینجمنٹ کو اور بہتر کیا جائے لہٰذا دیہی علاقائی بینکوں کو ایل اے ایف، اور ایم ایس ایف کے تحت اور کال/نوٹس منی مارکیٹ تک رسائی کی اجازت دی جائے گی۔

21: حال میں ایک نیا قانون پاس ہونے کے ساتھ ہندوستان میں کم ڈیولپڈ کریڈٹ والے بازاروں کے لئے باہمی نیٹنگ مالیاتی سمجھوتوں کے لئے موقع فراہم کئے جائیں۔اب یہ طے کیا گیا ہے کہ سی ڈی ایس (کریڈٹ ڈیفالٹ سوپس) کی موجودہ گائیڈ لائنس پر پھر سے غور کیا جائے۔اورعوام کی رائے کے لئے ڈرافٹ کا اجراء کیا جائے۔ترمیم شدہ ہدایات سے امید ہے کہ کریڈٹ سے متعلق بازاروں کی نشوونما کے لئے سہولت فراہم ہوگی اور کارپوریٹ بانڈس، خاص طور سے کم ریٹ والے اجراء کے لئے اچھا بازار ملے گا۔

22: مالیاتی بازاروں میں اُچھال کی روشنی میں اور موجودہ وقت میں مختلف سہولت والے قدم اُٹھانے سے، ان بازاروں پر قابل فہم اور قابل شمول گائڈ لائنس جو 2011 میں جاری کی گئی تھیں، پر دوبارہ غور کر کے آج عوام کی رائے کے لئے جاری کی جارہی ہیں۔ترمیم شدہ گائیڈ لائنس سے ڈیریوٹیوز بازاروں تک رسائی کو بڑھاوا ملے گا۔ جب کہ ان کو اونچے معیاری انتظام کی یقین دہانی ملے گی بازار والوں کے ذریعہ کاؤنٹر پر ہی ڈیریوٹیو بزنس کی جاسکے گی۔

23: قابل فہم اور جامع ڈرافٹ ڈائریکشنس ایک آواز پر، نوٹس اور ٹرم منی بازار، سر ٹیفکیٹ آف ڈپازٹس (سی ڈی) کمرشیل پیپرس ''سی پی'' اور غیر تبدیل والے ڈیبنچرس (این سی ڈی ایس) ایک سال سے کم میچورٹی والے آج جاری کئے جارہے ہیں عوام کے تبصرے کے لئے۔ترمیم شدہ ڈائریکشنس پروڈکٹس جاری کرنے والوں پر ہم آہنگی کا دباؤ بنائیں گے۔اس سے انویسٹرس اور دوسرے شراکت داروں کو بھی اطمینان ملے گا۔

(iii) ریگولیشن: (اصول)

(a) بینکس

24: کووڈ-19 مہلک وبا کے مقابلے میں ریزرو بینک نے بارووس میں پھیلے خوف و ہراس کو ختم کرنے کے لئے کچھ سہولیات پر توجہ دی اور معیشت کریڈٹ فلو بڑھایا ساتھ ہی مالیاتی استحکام کو یقینی بنایا۔ان کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے اور بینکوں کو پونجی محفوظ رکھنے میں مدد دی جب کہ نئے لون بھی بانٹے گئے۔اس پر غور کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا کہ کمرشیل اور کوآپریٹو بینکیں منافع کو اپنے پاس رکھیں گے اور ڈویڈینڈ نہیں تقسیم کریں گے جو 20-2019 میں منافع ہوا تھا۔

غیر بینک مالیاتی کمپنیاں (این بی ایف سی ز)

25: این بی ایف سی ز کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور مالیاتی نظام میں مختلف حصوں کے ساتھ باہمی تعلقات کی وجہ سے یہ ضروری ہوگیا ہے کہ اس سیکٹر کی مضبوطی کو اور بڑھایا جائے۔اس لئے یہ طے کیا گیا ہے کہ شفاف طریقۂ کار سے مختلف کیٹگری کی این بی ایف سی ز کے لئے ڈویڈینڈس بانٹنے کے

لئے کچھ اصول (پیرامیٹرس) بنائے جائیں۔ مجوزہ طریقہ کار ایک ڈرافٹ سرکلر اور پیرامیٹرس عوام کی رائے کے لئے جاری کیا جائے۔

26: مزید یہ کہ این بی ایف سی کے لئے موجودہ ریگولیٹری قوانین جو تناسب کے اصول پر مبنی تھے پر دوبارہ غور کیا جائے۔ یہ محسوس ہوتا ہے کہ اسکیل کی بنیاد پر ریگولیٹری سوچ جو این بی ایف سی کے رزق تقسیم نظام پر بنائی جائے یہی بہتر طریقہ ہوگا۔ ریزروبینک اسٹیک ہولڈر صلاح کار ہونے کے حصہ کے طور پر اس مضمون پر صلاح ومشورہ کے ڈرافٹ 15 جنوری 2021 سے پہلے عوامی تبصرے کے لئے جاری کرے گی۔

(iv) نگرانی (سپروزن)

27: نگرانی پر توجہ سے گورنینس یقین دلانے والے فنکشن نگراں اداروں کے ذریعہ خوب کئے جارہے ہیں وہ آر بی آئی کی توجہ کھینچ رہے ہیں۔ اس کوشش میں مندرجہ ذیل قدموں کے بارے میں آج اعلان کیا گیا ہے۔ یہ تعلق رکھتے ہیں۔

(i) خطرات کی بنیاد پر اندرونی آڈٹ (آر بی آئی اے) کا تعارف شہری کوآپریٹیو بینکوں اور این بی ایف سی زمیں۔

(ii) کمرشیل بینکوں، شہری کوآپریٹیو بینکوں اور این بی ایف سی زمیں اسٹیچوٹری آڈیٹرس کی تقرری کے لئے ایک سی گائیڈ لائنس تاکہ مالیاتی رپورٹنگ کی کوالٹی بہتر ہو۔ ان کی تفصیل مندرجہ بالا پر بیان اور گائیڈ لائنس کی ''پارٹ بی'' میں لکھی ہیں جو بہت جلد جاری کردی جائے گی۔

(v) ڈیجیٹل پیمنٹس سیکورٹی:

28: ڈیجیٹل پیمنٹ چینلس کے ایکوسسٹم کو بہتر بنانے کے لئے اور اس کے استعمال کرنے والوں کے لئے مضبوط سیکورٹی اور آسانی کی ضرورت کو دیکھتے ہوئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آر بی آئی (ڈیجیٹل پیمنٹ سیکورٹی کنٹرولس) ریگولیٹیڈ اداروں کے لئے ہدایات جاری کریں۔ ان ہدایات (ڈائریکشنس) میں مضبوط گورننس (دیکھ بھال) اور نگرانی کے لئے کچھ معیار بنائے یہ ہدایات موبائل بینکنگ، کارڈ پیمنٹس وغیرہ پر لاگو کی جائیں۔ عوام کے تبصرے کے لئے اس سے متعلق ڈرافٹ جلد ہی جاری کیا جائے گا۔

(vi) مالیاتی جانکاری اور تعلیم:

29: مالیاتی شمولیت کو مضبوطی دینے کے لئے اور صارفین کی حفاظت کے لئے ان کو مالیاتی جانکاری فراہم کرنے کے لئے، آر بی آئی کو چنندہ بینکوں اور غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعہ 2017 سے ہی پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر مالیاتی جانکاری کے مراکز کے ذریعہ جماعتی شرکت رخ اپنا رہا ہے۔ اب یہ تجویز کی جاتی ہے کہ اس پہنچ (سی ایف ایل) جو اب تک 100 بلاکوں میں کام کررہی ہے مختلف مرحلوں میں مارچ 2024 تک ملک کے ہر بلاک میں قائم کردیئے جائیں۔

(vii) بینکوں میں شکایت ازالہ مکینزم:

30: بینکوں میں صارفین کی شکایتوں کو دور کرنے کے لئے بنائے گئے مکینزم کو اور بہتر اور پر اثر بنانے کے تناظر میں یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ ایک جامع فریم ورک جو مشتمل ہو (i) صارفین کی شکایتوں کا تیزی سے انکشاف (ii) بغیر کسی مالی رغبت کے (بغیر فیس کے) شکایت کا ازالہ کیا جائے۔ (iii) شکایت ازالہ مکینزم پر پوری توجہ غور اور ریگولیٹیڈ اداروں کے خلاف نگرانی کارروائی میں اور سدھار کی تشکیل کی جائے۔

(viii) بیرونی تجارت سہولیات:

31: ریزروبینک میں ایکسپورٹ بڑھانے، ایکسپورٹرس کو تجارت میں آسانیاں فراہم کرنے اور سرکاری رکاوٹوں سے ہونے والی دیری کو کم سے کم کرنے کے لئے بہت سے قدموں کا اعلان کیا ہے ان کوششوں کو جاری رکھا جانے کے لئے یہ طے کیا ہے کہ بیرونی تجارت میں اور آسانی کے لئے اتھرائزڈ ڈیلر بینکوں کو اسپیشل اختیارات دیئے ہیں۔ (a) ایکسپورٹر کے ذریعہ ایکسپورٹ شپمنٹ (ویلو کتنی بھی ہو) کے لئے شپمنٹ دستاویز جو ڈائریکٹ بھیجے گئے ہوں ایسے کیسوں کو ریگولیرائز کیا جائے۔ (b) مخصوص حالت میں ایکسپورٹ بلس بغیر کسی لمٹ کے جن کا حصول نہیں ہوا ہے، کو

معاف کردیا جائے۔ (رائٹ آف) (c) مخصوص حالت کے تحت اگر ایک ہی کلینڈر سال میں ایکسپورٹ اور امپورٹ دونوں کئے جاتے ہیں ایک ہی گروپ یا کمپنی سے (سمندر پار کی کمپنی) ایکسپورٹ کا حصول اور امپورٹ کی دینداری کو سیٹ آف (تصفیہ) کی اجازت (d) ایکسپورٹ اشیاء کا رفنڈ (رقم کی وصولی) اشیاء کے امپورٹ پر بغیر اڑے ہوئے (جو اشیاء خراب ہونے والی ہوں) خراب اشیاء یا پورٹ/کسٹم پر برباد ہوگئی ہوں دستاویزی ثبوت ہونے پر غور کیا جائے۔

(ix) ادائیگی اور تصفیہ نظام:

32: آرٹی جی ایس سسٹم بہت جلد 24x7 پر کام کرنے لگے گا۔ یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ سسٹم میں تصفیہ کے خطرے کو کم کرنے کے لئے اے ای پی ایس، آئی این پی ایس، این ای ٹی سی، این ایف ایس، او پی، یو پی آئی۔ سبھی ٹرانزیکشن ہفتہ کے سبھی دن کام کریں گے۔ یہ پیمنٹ ایکو سسٹم کو مزید کارگر بنائے گا۔

33: ڈیجیٹل ادائیگی محفوظ طریقہ سے انجام دینے کے لئے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ اس کو یوزر کی خواہش کے مطابق بڑھایا جائے بغیر چھوٹے کارڈ ٹرانزیکشن اور ای۔ مینڈیٹ کارڈ کے ذریعہ بار بار ٹرانزیکشن (اور یو پی آئی) کی لمٹ یکم رجنوری 2021 سے 2000 روپئے سے بڑھا کر 5000 روپئے تک کردی جائے۔

اختتام:

34: نشو و نما کا جذبہ جس نے ہندوستانی معیشت کو نئی زندگی دی ہے اس میں مونیٹری پالیسی (آر بی آئی کی) اور سرکار کی کاوشیں بھی لائق تحسین ہیں۔ یہ دونوں ہی اس گروتھ کو مزید مضبوطی دینے پر عمل پیرا ہیں۔ کوششیں جاری ہیں کہ معیشت کو کھولنے کے لئے ایک ڈھانچہ وائرس کو دھیان میں رکھنے کے ساتھ بنایا جائے۔ جب ہم چوکنا رہیں گے، ہمیں اس مہلک وبا سے ملے داغوں کو ختم کرنا ہے اور معیشت کو پھر سے کھڑا کرنا ہے۔ آسمان چمک رہا ہے اچھی اور مثبت خبروں سے کہ ویکسین تیار ہے اور ریکوری (وبا سے) بھی تیزی سے ہورہی ہے۔ ہندوستان کا وقت آ گیا ہے کہ وہ کووڈ۔19 کے اندھیروں کو توڑ کر آزاد ہوجائے اور اپنے قسمت کو خود لکھے۔ ہم نے اس اذیت ناک پریشانی جو اس مہلک وبا سے ہوئی کو حوصلہ اور ہمت کے ساتھ برداشت کرلیا ہم نے بہت سی زندگیاں اور اپنے پیاروں کو کھویا لیکن امید کو نہیں اور نہ ہی اس ارادے کو کہ ہم ضرور اس پر قابو پالیں گے اور زیادہ طاقتور ہوکر نکلیں گے۔ یہ اکثر کہا جاتا ہے کہ کووڈ۔19 کے بعد زندگی ویسی نہیں رہے گی لیکن انسانی ہمت کے پاس وقت ہے اور وہ پھر دکھائے گا کہ نئی دنیا کو تلاش کرنے کے لئے کبھی دیری نہیں ہوتی ہے ہم مضبوط ارادے کے ساتھ مقابلہ کریں گے، تلاشیں گے، حاصل کریں گے لیکن حوصلہ نہیں چھوڑیں گے۔ میں آپ کو یاد دلاتا ہوں ایک قول جو سکرات سے منسوب ہے ''مصیبت کے چہرے میں، ہمارے پاس ایک موقع ہوتا ہے۔ ہم چڑچڑے بھی ہوسکتے ہیں، یا ہم بہتر بھی ہوسکتے ہیں''۔ یقینا ہم بہتری کے لئے مقابلہ کریں گے۔ محفوظ رہیں، اچھے رہیں، نمسکار۔

(یوگیش دیال)

(چیف جنرل منیجر)

پریس ریلیز: 719/2020-2021

اینکزز: اونچی سرعت والے اشارے۔3دسمبر2020کو

فروری2020=100

شمار نمبر	اشارے	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر
1	زراعتی اور دیہی مانگ										
	گھریلو ٹریکٹرس کی بکری	100	41	15	76	89	101	119	98	84	
	دوپہیہ بکری	100	69	0	20	72	89	100	108	123	
	تین پہیہ بکری	100	64	0	7	29	34	34	38	50	
	زرعی برآمداد	100	79	64	88	95	109	101	114	116	
	کھاد بکری	100	80	135	105	93	107	96	94	115	
	زرعی کریڈٹ (بقایہ)	100	100	100	99	100	101	101	103	105	
	منریگا کام (گھریلو)	100	93	60	168	201	144	109	109	109	100
2	صنعتی پیداوار										
	صنعتی انڈیکس پیداوار	100	79	45	67	80	89	88	92		
	مینوفیکچرنگ	100	77	35	63	80	89	88	92		
	اشیاء کی پونجی	100	68	9	40	69	80	83	92		
	انفرااسٹرکچر اور تعمیری سامان	100	75	17	61	78	90	90	92		
	صارفین کی پائیدار اشیاء	100	66	5	33	67	81	87	96		
	صارفین کی خراب ہونے والی اشیاء	100	78	53	91	115	103	98	102		
	کور صنعتی انڈیکس	100	88	62	76	83	89	87	89	88	
	اسٹیل	100	79	21	62	79	94	94	94	92	
	سیمنٹ	100	73	16	71	82	79	74	83	86	
	بجلی کی مانگ	100	95	82	99	101	108	105	108	106	94
	آٹوموبائل پروڈکشن										
	سواری گاڑیاں	100	67	0	11	44	70	83	102	114	
	دوپہیہ	100	77	0	17	58	81	99	112	129	
	تین پہیہ	100	69	0	37	43	41	56	59	71	
	ٹریکٹرس پروڈکشن	100	52	0	37	101	90	95	102	114	
3	تعمیرات										
	اسٹیل کھپت	100	80	19	61	80	103	96	100	106	
	سیمنٹ پروڈکشن	100	73	16	71	82	79	74	83	86	
4	ٹرانسپورٹ										
	آٹوموبائل بکری	100	65	0	19	67	83	94	103	116	
	سواری گاڑیوں کی بکری	100	53	0	14	51	74	87	101	111	
	ہوائی سفر	100	60	0	3	17	17	24	33	38	
	گھریلو ہوائی کارگو	100	66	8	17	50	57	63	76	82	
	بین الاقوامی ہوائی کارگو	100	70	25	42	62	70	72	81	81	
	ریلوے مال ڈھلائی	100	84	65	76	87	90	93	100	101	102
	پورٹ کارگو	100	92	78	73	84	86	88	94	92	
	ٹوٹل جمع	100	77	9	50	74	79	88	100	111	113
	پٹرولیم خرچ	100	81	50	77	86	85	78	89	93	
5	گھریلو تجارت										
	جی ایس ٹی ای۔وے بل	100	71	15	45	76	85	86	100	112	97
	جی ایس ٹی محصول	100	93	31	59	86	83	82	91	100	100
6	مہمان نوازی اور سیاحت										

شمارنمبر	اشارے	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر
	غیرملکی سیاح	100	32	0	0	0	0	0	0		
7	بیرونی تجارت										
	سمندری ایکسپورٹ	100	77	37	69	79	85	82	99	89	84
	سمندری امپورٹ	100	83	46	59	56	76	79	80	89	88
	امپورٹس غیر تیل غیر سونا	100	82	50	75	63	81	78	96	103	101
	خدمات برآمد	100	102	93	95	96	96	93	98		
	خدمات درآمد	100	100	84	90	90	91	87	92		
8	ادائیگی اور تصفیہ انڈیکٹرس (حجم)										
	آرٹی جی ایس	100	89	41	68	90	94	88	98	104	99
9	مونیٹری، بینکنگ اور مالیاتی مجموعے										
	کریڈٹ بقایہ	100	103	102	101	102	102	101	102	102	103
	بینک جمع	100	102	103	105	104	106	106	107	107	108
	لائف انشورنس پہلا پریمیم	100	137	36	74	156	124	146	137	123	
	غیرلائف انشورنس پریمیم	100	113	0	0	100	122	126	165	114	
	ایم3	100	102	103	105	105	107	107	108	108	109
	ریزرو منی	100	102	102	105	107	107	107	107	109	111
	سی پی ماہانہ بقایہ	100	86	104	106	98	94	93	91	95	
	سی ڈی ماہانہ بقایہ	100	93	97	86	65	56	49	41	42	
	نیٹ	1271	-15924	-1961	-973	3441	451	6662	-157	2974	8458
	سرمایہ کاری اکویٹی	9863	30131	-7966	6523	-502	-9195	-8400	-4134	-14492	-22665
	سرمایہ کاری قرض	18026	-16190	-9795	10699	41365	31898	24494	17005	30996	13129
	کارپوریٹ بانڈ اجراء	80555	75734	54741	84871	70536	48122	58419	64389	62631	
10	پی ایم آئی										
	پی ایم آئی مینوفیکچرنگ	54.5	51.8	27.4	30.8	47.2	46	52	56.8	58.9	56.3
	پی ایم آئی سروسیز	57.5	49.3	5.4	12.6	33.7	34.2	41.8	49.8	54.1	53.7
	پچھلے ماہ سے گروتھ	57.6	50.6	7.2	14.8	37.8	37.2	46	54.6	58.0	56.3
11	روزگار										
	بے روزگاری شرح	7.3	8.8	23.5	21.7	10.2	7.4	8.4	6.7	7.0	6.5

* indicates seasonally adjusted data.

ذرائع: سی ایم آئی ای، سی ای آئی سی، این ایس او، ایم او ایس پی آئی سیبی، فیمڈا

← کووڈ سے پہلے کا لیول	سرگرمیوں کی بازیابی →